

نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے



نمبر ۱۹ جلد ۱۳ | لودیانہ ۷ مئی ۱۸۸۵ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل بخیر و عافیت ۲۳- اپریل کو خاص شہر کابل میں داخل ہو گئے ہیں = **سرکار انگریزی** نے ۲۰ ہزار بندوق اور ۱۸ ضرب توپ اور بہت سے کارتوس امیر کابل کو دیے ہیں = **روس** اور انگریزوں کی پھر صلح کی بات چیت شروع ہوئی ہے = **پنجدیہہ** کی بابت جو تکرار روس اور انگلستان میں ہو رہا ہے اُسکے فیصلہ کے لئے شاہ ڈنمارک ثالث مقرر ہوا ہے = **لنڈن** سے ۱۵ ہزار گورے ۱۴ مئی تک ہندوستان کیطرف روانہ ہونگے = **شاہ** ایران بھی تذبذب کی حالت میں ہو گیا ہے کیونکہ گاہ اُسکا یہہ خیال ہے کہ روس کی طرفداری کروں اور گاہ یہہ کہ انگریزوں کا دوست بنا رہوں = **پختہ** معلوم ہوا ہے کہ امیر کابل نے انگریزوں سے کہدیا ہے کہ افغانستان میں تمہاری فوج نہ آوے میں اکیلا روس سے جنگ کر دونگا = **کوئٹہ** میں انگریزی فوجوں اور سامان جنگ کا بڑا ذخیرہ جمع ہو رہا ہے = **ہرات** سے خبر آئی ہے کہ وہاں روس کے برخلاف جہاد کا اشتہار جاری ہوا ہے = **فرانس** والوں نے چار ہزار فوج مصر میں روانہ کری ہے تاکہ انگریزوں کے برخلاف نہر سویز کو روکا جاوے = **جنگ مصر** عنقریب بند ہونیوالا ہے مگر مہدی کا زور بدستور ہے = **لنڈن** بعض عقلمندوں کا یہہ خیال ہے کہ روس کے ساتھہ صلح کی بات چیت نکری جاوے بلکہ دلیری کے ساتھہ اُس سے جنگ کیا جاوے = **بنگالہ** کی رعایا نے ۷ لاکھہ روپیہ سرکاری امداد کے لئے بغرض جنگ روس جمع کیا ہے = **خبر** آئی ہے کہ روسی ہرات کیطرف قبضہ کی نیت سے چلے آتے ہیں = **روسیوں** کا جرنیل کامروف زار روس کے ساتھہ خاص بات چیت کے لئے روانہ ہو گیا ہے = **سرحدی کمیشن** کے ۲۵- آدمی ایک طوفان کے باعث مر گئے اور اُنکا اسباب لوٹیروں نے لوٹ لیا افغانوں نے کچھہ امداد نہ دی = **مہاراجہ** میسور نے جو درخواست امداد دینے جنگ روس کے لئے روانہ کری تھی وہ بخوشی منظور ہوئی = **سرحدی کمیشن** نے وزارت لنڈن سے اجازت چاہی کہ ہم ہرات پر قبضہ کر لیں مگر نامنظور ہوئی ہے = **روس** چاہتا ہے کہ کوہ قاف سے فوج لا کر خشکی میں جنگ کرے مگر سرکار انگریزی کا منشا ہے کہ بحر اسود سے جنگ شروع ہو = **خبر** ہے کہ خدیو مصر کی موقوف شدہ فوج مہدی کاذب کی فوج میں جا ملی ہے = **انگریزوں** کی طرف سے جو قاصد مہدی کاذب کے پاس گیا تھا اُسنے اُسکی مشکیں باندھکر لشکر انگریزی کے قریب چھوڑ دیا ہے = **پنجاب** کے لاٹ صاحب سیبی میں داخل ہو گئے ہیں = **کوئٹہ** سے خبر آئی ہے کہ یہاں پر ۲۵ ہزار فوج کے واسطے دو برس کا سامان رسد موجود ہو گیا ہے = **بلوچستان** کے باشندوں میں سے بہت لوگ فوج میں بھرتی کئے گئے ہیں اور اب سرحدی کام پر اُنکو لگایا گیا ہے = **امیر** کابل کی نسبت خبر آئی ہے کہ اُنکی حالت دبدھا میں ہے اور خیال کرتا ہے کہ میں کسکا ہوں = **ایوب** خان ایران سے بجراست پنجاب میں پہنچایا جائیگا اور یہاں اپنے برادر یعقوب خان کیطرح سلطانی قیدی رہیگا = **سلطان** روم نے آخری جواب دیا ہے کہ جنگ روس اور انگلستان کے موقع پر ہم کسی کے ساتھی نہیں ہونگے = **لنڈن** میں وزیر اعظم صاحب کو کہا جاتا ہے کہ کسواسطے جنگ میں تاخیر کیجاتی ہے کیونکہ روس اپنی چال سے باز نہیں آئیگا اور پھر انگلستان کو سخت تکلیف ہوگی +

نور افشاں

اخبار عام اور اُسکا ایک غضب آلودہ نامہ نگار

اخبار مذکورہ کا ایک غضب آلودہ نامہ نگار بعنوان جھوٹی سرکار - جھوٹی سرکار فریاد کرتا ہے اور لکھتا ہے کہ سرکار کے تمام وعدے جھوٹے ہیں اور سرکار جو کہتی ہے کہ ہمکو کسیکے مذہب کی طرفداری نہیں ہے اور ہندوستانیوں کا دل لے لیا ہے اور اب وہ سبکے سامھنے جھوٹی بنتی ہے - اگر کوئی سرکار کا دوست ہووے تو اُسکو جھوٹھا بننے سے بچالیوے +

پھر لکھتا ہے کہ میں کہتا ہوں کہ جھوٹی سرکار جھوٹی - سبب خود تبلایا ہے کہ سرکار جھوٹی اسواسطے ہے کہ اُسنے عہدنامہ اور شاہی اقرار وغیرہ وغیرہ توڑ دئے - اور اب علانیہ مذہب کی طرفداری کرنے لگی ہے - لوگ کہتے ہیں کہ سرکار کسی کو عیسائی ہونے کی ترغیب نہیں دیتی میں کہتا ہوں دیتی ہے اور خصوصاً اب تو ضروری ہے وغیرہ وغیرہ وغیرہ +

پھر آخر میں لکھا ہے کہ کون ہے جو جواب دے +

یہہ تمام فریاد صرف اس بنا پر ہے کہ سرکار دیسی عیسائیوں کو فوج والنٹیر میں داخل کرتی ہے اور مسلمانوں ہندوؤں و سکھوں کو فوج مذکورہ میں شامل ہونیکی اجازت نہیں دیتی ہے +

فریاد مذکورہ بالا کا جواب سوائے دشمن سرکار کے ہر ایک کوئی دیسکتا ہے اور غضب آلودہ صاحب کو سمجھا سکتا ہے کہ سرکار راستباز ہے - راستباز ہے - سرکار ہرگز خاص اپنے مذہب کی طرفداری نہیں کرتی ہے - کیونکہ زبردستی عیسائی نہیں بناتی ہے کسی مذہب - کسی فرقہ - کسی ملت - کسی طریقہ میں خلل انداز نہیں ہے - اور یہہ سرکار پر بہتان ہے اور تہمت ہے کہ سرکار لوگوں کو عیسائی ہونے کی ترغیب دیتی ہے - آج ہندوستان میں ہزاروں بلکہ لاکھوں مدارس سرکاری خرچ سے جاری ہیں کوئی تو تبلادے کہ فلاں سرکاری مدرسہ میں جبراً یا ترغیباً انجیل پڑھائی جاتی ہے +

غضب آلودہ صاحب نے لکھا ہے کہ سرکار کا وہ حکم درج نہیں ہے کہ فلاں حکم سے اہل اسلام و اہل ہنود و سکھ فوج والنٹیر میں شامل نہیں ہو سکتے ہیں اور دیسی عیسائیوں کو شامل کیا گیا ہے ابھی تک ہماری نظر میں یہہ حکم نہ کسی سرکاری گزٹ میں گذرا ہے اور نہ کسی اخبار میں - سو یہہ فریاد محض فضول ہے +

اور اگر بالفرض سرکار ایسا حکم جاری کرے بھی تو وہ حکم نکتہ چینی سے مبرا اور معرا ہو سکتا ہے کیونکہ فوج والنٹیر صرف اس غرض سے ہندوستان میں قایم ہوئی ہے کہ اگر اہل اسلام و اہل ہنود وغیرہ باغی ہو کر عیسائیوں کے قتل کا قصد کریں تو یہہ قواعد دان فوج اپنے آپ کو بچا وے نہ کہ مسلمانوں وغیرہ کو قتل کرے - اور غدر ۱۸۵۷ء میں سب نے دیکھ لیا ہے کہ اہل اسلام و اہل ہنود نے عیسائیوں کے ساتھ کیا کیا - کسطرح دیسی اور ولایتی عیسائیوں اور اُنکی عورتوں اور بچوں کو قتل کیا اور جلتی آگ میں جلایا - عیسائی مذہب میں بیگناہ مردوں عورتوں بچوں کا قتل ہرگز ہرگز جایز نہیں ہے اور قرآن ہر حالت میں ترغیب دیتا ہے کہ کافروں کو قتل کرو - مگر انجیل کی یہہ تعلیم ہے کہ اپنے دشمنوں سے بھی محبت کرو - اُنکو پیار کرو - جو تمہیں بُرا کہیں اُنکا بھلا کرو +

کیا ایسی فریاد کہ جسکے ذریعہ سرکار کو جھوٹھا کہا جاوے اور اُسکو سخت متعصب بولا جاوے اسلام کے عہد اور سکھوں وغیرہ کے زمانہ میں بھی شایع ہو سکتی ہے ؟ +

عیسائی مذہب اور سرکار میں ہرگز تعصب نہیں ہے باوجودیکہ غدر ۱۸۵۷ء میں اہل اسلام اور اہل ہنود نے نہایت بے رحمی اور بیدردی سے ولایتی اور دیسی عیسائیوں کو بیوجہ قتل کیا اور اُنکی عورتوں کو معہ اُنکے بچوں کے تہہ تیغ کیا اور جلتی آگ میں جلایا پھر دیکھو کہ لاکھوں اہل اسلام و اہل ہنود کیسے کیسے معزز عہدوں پر مقرر ہیں - ہر ایک صیغہ میں اُنکا دخل ہے مجسٹریٹ ہیں - کلکٹر ہیں ممبر ہیں مشیر ہیں - علاقوں کے مالک ہیں - عزل و نصب کا اختیار ہے - ولایتی باشندے عدالتوں میں اُنکی کرسیوں کے سامھنے کھڑے ہوتے ہیں - پھر تبلایا جاتا ہے کہ سرکار متعصب ہے اور جھوٹی ہے +

کوئی دیسی عیسائی آج سرکار کو متعصب کہتا ہے یا جھوٹھا تبلاتا ہے - کون ہے جو سرکار کو متعصب کہتا ہے اور جھوٹھا بولتا ہے - ہندو یا مسلمان یا سکھ کیا ایسی تحریر سے سرکار کی خیر خواہی نظر آتی ہے ہرگز نہیں بلکہ بغاوت اور حقارت اور نفرت اور دشمنی اب غضب آلودہ صاحب کے منہہ میں صرف زبان ہے اور قلم - اگر ہتھیار بھی ہو تو کیا اس میں عیسائیوں کو اپنے مزاج اور غضب کے موافق قتل نہ کریں ضرور کریں - ہم اگرچہ اہل اسلام و اہل ہنود کے دشمن نہیں ہیں بلکہ خیر خواہ ہیں اور ہم دونوں مذاہب والوں کو دل سے پیار کرتے ہیں مگر سچ بات کہنے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں کہ اب اہل اسلام و اہل ہنود کا کوئی استحقاق سرکار پر اس قسم کا نہیں ہے کہ وہ اپنے حقوق جتلا کر فوج والنٹیر میں بھرتی ہوں - کیونکہ مذہب اسلام کا اصول و اہل ہنود کے قواعد تبدیل نہیں ہو گئے ہیں کہ جس سے سمجھا جاوے کہ یہہ لوگ عیسائیوں کے ساتھ وقت پر کچھ محبت سے پیش آویں اسلئے ہم صاف صاف اور پکار پکار کر کہتے ہیں کہ دیسی اہل اسلام و اہل ہنود و سکھ ہرگز فوج والنٹیر میں بھرتی نہ کئے جاویں - کیونکہ اُنکے دل سرکار کیطرف سے ہرگز صاف نہیں ہیں اور اگر صاف ہوتے تو ایسے مضامین جیسا کہ اخبار عام میں شایع ہوتے ہیں ہرگز مشتہر نہ ہوتے کیونکہ انسان کا ارادہ اُسکے دل سے پہچانا جاتا ہے +

آخر میں ہم اپنے پیارے اخبار عام کو صلاح دیتے ہیں کہ ایسی منہہ زوریاں ایسی رحیم دل سرکار کے سامنے غیر واجب ہیں ذرا اونچ نیچ دیکھ بھال کر اور سوچ سمجھ کر چلنا چاہئے ایسی تحاریر گستاخی میں داخل ہے

[illegible]

حراول مشنریوں میں

ولیمس شولبرڈ صاحب اور طامس بلیرسٹیل صاحب تھے جو آرڈی نیشن پا کر اور سرگرم الوداعی مجلسوں سے خدا کی برکت کے سپرد ہو کر ستمبر کے آخر میں جہاز میں سوار ہوئے اور شروع نومبر ۱۸۵۹ء میں وارد بمبئی ہوئے جہاں ڈاکٹر ولسن صاحب متعلقہ فری چرچ اور انکی میم صاحبہ نے بڑی محبت سے انہیں قبول کیا اور نومبر کی ۲۰ تاریخ کو انکے ہمراہ ہو کر انہیں راجپوتانہ پہنچانے کے لئے روانہ ہوئے ان دنوں ریل کے ذریعہ بمبئی سے بیاور تک دو روز میں بہ آسانی سفر ہو سکتا ہے لیکن اسوقت روز مرہ بیل گاڑی میں ڈاک بنگلوں میں مقام کرتے ہوئے آہستہ آہستہ سولہ یا بیس میل سفر ہوتا تھا۔ تندرست لوگوں کے لئے اسطرح سفر کرنیکا طریقہ ناگوار نہ تھا لیکن مشنریوں میں سے ایک کے لئے بہت ہی گراں معلوم ہوا۔ سٹیل صاحب نہ ترت بیمار ہو گئے اور چند روز تک اسی حالت میں مبتلا رہ کر بیاور سے ایک سو بیس میل کے فاصلہ پر مقام ایرن پورا انتقال کر گئے اور اپنے پسندیدہ محنت کے کھیت میں داخل ہونے نہ پائے۔ شولبرڈ صاحب بیاور میں پہنچے جہاں ڈاکٹر اور مسس ولسن پہلے جا کر آگے سے وہاں پہنچ گئے تھے اور انگلش ساکنان بیاور نے انہیں خیر آمیدہ کے ساتھ قبول کیا ڈاکٹر اور مسس ولسن صاحبہ بمبئی کو واپس چلے گئے لیکن شولبرڈ صاحب کام کرنے کے لئے تنہا نہیں چھوڑے گئے تھے بلکہ ایک برہمن مسمی اجنتو رام جو مشن پارٹی کے ہمراہ تھا اور کچھ عرصہ تک مسیحی تعلیم پائی تھی ڈاکٹر ولسن صاحب سے بپتسما پا کے بیاور میں نیٹو اسسٹنٹ مقرر ہو کے رہا۔ لیکن چھبیس برس گذرے ہمارا ہندوستانی مشن افسوس اور فتح کی خوشی کے درمیان شروع ہوا +

+ انہیں کے فرزند ڈاکٹر میجل صاحب اور انکی میم صاحبہ ہیں جو فی الحال لندن میں ہیں جنہوں نے ابتداء میں مشن پر بڑا احسان کیا +

مشن کا پہلا زمانہ

۱۸۶۹ء و ۱۸۷۰ء کی قحط سالی تک تھا جسکی

خاص صورتیں انگریزی ضلع پر مشن کا قبضہ کرنا اور طرح طرح کے کام کے کارخانوں کا داخل ہونا تھیں۔ اس زمانہ میں نو اور مشنری اور سات مشنریوں کی بی بیاں مشن میں شامل ہوئے جنمیں سے ایک ڈاکٹر رابرٹ گرے صاحب ہندوستان میں پہنچنے کے تھوڑے روز بعد انتقال کر گئے اور تین مشنریوں کی بی بیاں بھی گذر گئیں گلارڈن صاحب مع میم صاحب اور ڈاکٹر شیلڈ صاحب عدم تندرستی کے باعث کھیت کو چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ فوج میں سے دو یوروپین کیٹی کسٹ مشن میں شامل ہوئے جنمیں سے ایک ڈرنین صاحب ۱۸۶۵ء میں ہیضہ سے فوت ہو گئے۔ اس عرصہ میں انگریزی ضلع میں چار اسٹیشن کھولے گئے۔ بیاور کے بعد ۱۸۶۰ء میں ولیم مارٹن صاحب نصیرآباد میں داخل ہوئے اور دو برس کے بعد انکے چھوٹے بھائی گیون مارٹن صاحب انکے ساتھ شامل ہوئے۔ ۱۸۶۲ء میں گلارڈن صاحب اور میں اجمیر میں (گلارڈن صاحب کی عوض جیمس گرے صاحب ۱۸۶۳ء میں) اور ۱۸۶۴ء میں رابصاحب اور ڈاکٹر شیلڈ صاحب ٹاڈگڈھ میں داخل ہوئے۔ ہم سال بھر میں دو مرتبہ کانفرنس میں فراہم ہوتے تھے اور باہم صلاح لیتے اور کام کی تجویزوں پر برادرانہ رفاقت کے ساتھ جو نہایت وضع داری کے باعث پیدا ہوئی تھیں اور ولایت کے کام میں انکی نظیر نہیں ملتی مباحثہ کرتے تھے۔ ہاں کبھی اختلاف بھی موجود ہوتے تھے جو تکرار باہمی تک بڑھ جاتے تھے اور انہیں سے بعض آخر کو ولائت کی کلیسیا کے جنبش کئے جاتے تھے جنکی شدت سے ولائت کے اطمینان سے رہنے والے بھائی بہت دق ہوتے کیونکہ وے نہ طبیعت پر اس ملک کے اثر کو اور نہ عام قائم اور اتحاد کے مضبوط علاقہ کو جو بغیر شکست اس مرور کو برداشت کر سکتا سمجھ سکتے تھے۔ انہیں برسوں کے درمیان ہمارے ترقی پذیر کام کے مختلف طریقے شروع کئے گئے۔ اسکول جنسے صرف بت پرستوں کو دنیوی تعلیم دی گئی اور انجیل پڑھنے کے لائق کیا گیا بلکہ نیچ ذات کے داخل کرنیکے باعث انسان کے بھائی بندی کی ذات کے مقابل لڑائی لڑی۔ بازاری وعظ جنکے سبب انجیل کی منادی بازاروں اور نزدیک کی بستیوں میں کی گئی۔ دورے۔ جنسے انجیل دور تر بستیوں اور شہروں میں پہنچائی گئی۔ میڈیکل مشن جو اول ۱۸۶۲ء میں ڈاکٹر والنٹین صاحب نے بیاور میں شروع کیا۔ چھاپہ خانہ جس سے رسالے اور بائبل کے حصے نکلے اور جہاں مشنری نہیں جا سکتے تھے پہنچائے گئے +

۱۸۶۹ء و ۱۸۷۰ء کی قحط سالی

مشن کی تواریخ میں ایک بڑا نازک وقت گذرا ہیں اسوقت کی مصیبتوں کو یاد دلانے کا قصد نہیں کرتا۔ راجپوتانہ کے بڑے حصہ میں مینھ کی کمی اور کنووں کے پانی کی کوتاہی گھانس کی قلت وبا اور ٹڈیوں کی آفت ایک دوسری کے بعد واقع ہوئیں اور جب تک بارہ یا تیرہ لاکھ باشندگان ملک کو لقمہ اجل نہ کر لیا موقوف نہوئیں۔ اگرچہ صرف اجمیر اور میرواڑہ کے چھوٹے سے ضلع نے جو انگریزی حکومت میں تھا گورنمنٹ سے مدد پائی تاہم اسکے باشندوں میں سے ایک چوتھائی ہلاک ہو گئے۔ باقی راجپوتانہ کے لئے مشنریوں کے سوا کسی نے کچھ نہ کیا۔ مشن بوجہ نقصان و غیر حاضری کے پہلے سے زیادہ کمزور تھا۔ بجز نصیرآباد کے جہاں ہر دو مارٹن صاحبان موجود تھے چار اسٹیشنوں میں بجائے دو مشنریوں کے صرف ایک مشنری تھا۔ ولیم مارٹن صاحب نے ۱۸۶۹ء کا تمام موسم گرما نصیرآباد کے

گرد نواح کے دیہات میں بسر کیا اور اپنا ہیڈکوارٹر ایک گانوں میں ایک بڑے درخت کے تلے جھونپڑا بنا کے مقرر کیا۔ کلیسیا نے ہماری امدادی درخواست کا جواب عالی ہمتی کے ساتھ دیا اور پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ امداد قحط کے لئے بھیجا جنمیں پینتیس ہزار روپیہ ایک سو بیس چندوں میں کلیسیا کے لڑکوں نے دیئے تھے۔ اگرچہ باوجود اسقدر مدد کے جو کچھ ہم کر سکتے تھے سمندر میں سے ایک قطرہ اٹھانے کے موافق تھوڑا تھا تاہم صدہا آدمی ہلاکت سے بچ گئے اور جو کچھ مسیحی سخاوت نے اُنکے لئے کیا تھا اسکا نقش اپنے دلوں پر لیکر راجپوتانہ کے مختلف مقاموں کو واپس گئے +

باقی آیندہ

وسط ایشیا کی نازک حالت

ہفتہ حال کی تار برقیں جو نسبت معاملہ وسط ایشیا کی کیفیت کو عجیب پیرایہ میں ظاہر کر رہی ہیں جس سے ہمارے اُن تمام توقعات صلح و آشتی کا جواب ہی جو ہم اسوقت سے پیشتر بجاری بھروسہ دھرے ہوئے تھے حزن ہوتا معلوم دیتا ہی تار کے مہمل مضامین اور پیچیدہ الفاظ کے خوض غور سے نگاہ ڈالنے پر یہہ معنے پیدا ہوتے ہیں کہ روسیوں کا میلان طبع آشتی پر بالکل نہیں بلکہ وہ اپنی جبلی عادت پر جنگ کا خواہان ہی ظاہری کارروائی جو دربارہ مصالحت اُسکی جانب سے ہو رہی ہی وہ صرف دکھلاوٹ اور زاد دھوکہ کی ٹٹی ہی جسکی آڑ میں وہ صید افغانستان کر کر اپنی طاقت کو بڑھانا چاہتا ہو۔ روسیہ وزراء بھی بمصداق۔ چہ دلاور ست دزدے کہ بکف چراغ دارد حیلہ و بہانہ سے قدم قدم دورے سر کتے بھی آتے ہیں اور اپنی بیباک خطاؤں اور بے دھڑک خطاکاریوں پر بجائے اسکے کہ منفعل ہوں از دست برٹش گورنمنٹ کی کارروائیوں پر معترض اور معارض پائے جاتے ہیں۔ سرحدی کمیشن کی نسبت وہ یہہ الزام لگاتے ہیں کہ بڑا بھاری حصہ فوج کا سرحد پر بھیجا گیا ہی جسکا کمیشن کے ہمراہ ہونا نا واجب ہی۔ دربار راولپنڈی پر یہہ اعتراض اٹھایا گیا ہی کہ لارڈ ڈفرن صاحب وائسرائے ہند نے کانفرنس میں ایسی تقریر کی جس سے افاغنہ کی تقویت اور روسیوں کا اشتعال متصور ہی۔ ۳۰ مارچ کے حملہ پنجدیہ کی نسبت جو جواب آیا اُسمیں گورنمنٹ روس پردہ پوشی نہیں لیتی بلکہ کہتی ہی کہ اگر جنرل کماروف افغانوں پر حملہ نکرتا تو اُسپر الزام کوتاہی اداے فرائض منصبی عائد ہوتا حالانکہ سرپیٹر لمسڈن کا مواد تحقیقات ثابت کرتا ہی کہ روسیہ جنرل نے دانستہ چھیڑ چھاڑ کری ورنہ افغان مقابلہ کو ہرگز تیار نہ تھے اور عقل بھی یہہ ہی بات قبول کرتی ہی اگرچہ امردان افغانستاں ہی حملہ کرتے تو یہہ توقع نہ تھی کہ نوسو آدمی دم کے دم میں تہ تیغ آجاتے اور روسیہ فوج بالکل مامون و مصئون رہجاتی بلکہ یلان افغانستان کی شمشیر صدہا روسیہ کا سر قلم کرنے سے ورے ہرگز نہ رکتی کثیر التعداد افغانوں کی ضائع شدہ جانوں کے مقابلہ میں صرف ۱۱ نفر فریق مخالف کا مرنا اور ۳۴ کا زخمی ہونا پٹھانوں کی ناگہانی بلا میں پھنسنے کی دلیل ہی واقعات بالا پر نظر ڈالنے سے ہمارا خیال یہہ ہی نتیجہ نکالتا ہی کہ روسیہ وزراء کی حیاکیش صلح کی ہرگز توقع نہیں دلاتیں بلکہ تمام حیلہ جوئی اور بہانہ سازی اُنکی دفع الوقتی پر محمول کیجاتی ہیں۔ اس سوال کے ذہن نشین کرنے کے بعد جب ہم روسی حرکات وسط ایشیا اور اُنکی متواتر جنگی تیاریوں پر نظر دوڑاتے ہیں جو وہ نہایت عجلت اور سرگرمی سے اپنی بری اور بحری افواج کو آراستہ و پیراستہ کر رہا ہی تو ہمیں اسوقت صاف جواب اسکا ملجاتا ہی کہ ان کارروائیوں سے روس کا ارادہ بجز اسکے اور کچھ نہیں کہ وہ اسی قسم کی دار و مدار اور جواب صاف تحریر نہ کرنے میں اپنی قوت حربی کو سرحد پر لانے کے واسطے بہانہ ڈھونڈھ رہا ہو ورنہ اسکا میلان طبیعت صلح کی جانب کچھ بھی نہیں پایا جاتا چنانچہ ۲۱ اپریل کی تار برقی میں ہمارے خیال کی تقویت پر اسباب کا صاف اشارہ ہی کہ پولیٹیکل صورت حال کی نسبت از سر نو بے اطمینانی پھیل رہی ہی نیز اسی تار برقی کے ذیل میں یہہ بھی لکھا ہی کہ روسی بیڑہ جو مقام کرانسٹینڈ میں ہی سمندر میں جانے کے لئے تیار ہو رہا ہی۔ اور جبکہ روسی جنگی تیاریاں اُنکے خیالات متخلم کا آئینہ ہیں تو بظاہر جنگ ایسی تیاریوں میں سے کسی قسم کی کمی رونما ہو بلکہ روز بروز اُسمیں ترقی دیکھی جاتی ہی تو پھر کیونکر کہا جا سکتا ہی کہ صلح کے آثار نمودار ہیں۔ ۲۳ ماہ رواں کی تار برقی ہمارے اس خیال کو کسی قدر اور تقویت دیتی ہی جو مسٹر گلیڈسٹون نے نصف شب میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ آجکل گورنمنٹ اور روس سے نہایت نازک مراسلت ہوتی ہی اسلئے ہوس میں اسوقت کچھ بھی بیان کرنا قرین مصلحت نہیں ہی گو اسکے بعد کی آئی ہوئی تار برقی ۲۴ ماہ رواں کا یہہ فقرہ جو اخبار ڈیلی نیوز نے طبع کیا ہی کہ معاملہ افغان سرحدی میں مصالحت ممکن الوقوع ہی دونوں ملکوں میں باہم جو خط و کتابت ہو رہی ہی اسمیں ہنوز سمجھوتہ کی امید ہی" خیالات بالا کی تردید کرتی ہی اور خدا ایسا ہی کرے اور جنیہ خط و کتابت کا نتیجہ ثمر مدعا لادے۔ اگرچہ یہہ کہنا ہمارا ابھی پیش از وقت ہی لیکن اگر اب بھی سمجھوتہ نہ ہوا اور افواج ظفر امواج انگلشیہ کا سلسلہ روانگی سرحد پر جاری ہوا تو پس کل راجاؤں مہاراجاؤں نوابوں پر فرض عین ہی کہ وہ اپنی اپنی پوری طاقت خیرخواہی گورنمنٹ انگلشیہ کے امداد میں صرف کرنے سے ہرگز باز نہ آویں اور عادل گورنمنٹ کے ولیس



اپنی جگہ پیدا کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ رکھیں کیونکہ ہمارے ملکی رؤسا نامدار کے لیے اس سے بہتر اور کوئی موقع اور وقت اظہار عقیدت و خیرخواہی کے واسطے ہاتھ نہ آوے گا جیسا کہ اب ہو چاہیئے کہ سب راجگان مہاراجگان اور رئیسان عالیشان گورنمنٹ کے ساتھ متفق میدان کارزار ہوکر اپنی شائستہ فوجوں کو افواج انگلشیہ کے ساتھ پہلو بہ پہلو کھڑا کرکے داد شجاعت دلاویں اور شمشیر دشمن سوز اور سنان سینہ دوز سے روسیہ منحوس کے دانت کھٹے کر دکھاویں اور دریائے ہری رود کے ورلے کنارے پر اُسے ہرگز بڑھنے نہ دیں تاکہ وقت جانفشانی اور وفاداری رؤسا و ہند کا اندازہ روس پر اچھی طرح معلوم ہو جاوے ✤ از صادق الاخبار

تار کی خبریں

قاہرہ - ۲۵ - اپریل - فرانسیسی کانسل جنرل کی روانگی چوبیس گھنٹہ کے لیے ملتوی ہوگئی - اسکے ساتھ ہی نامہ و پیام ترقی کر رہے ہیں اور جب امید کیجاتی ہے کہ بوجہ احسن فیصلہ ہو جاویگا ✤

اوٹووا - ۲۵ - اپریل - جنرل مڈلٹن کی فوج جو مفسد ریل کے مورچہ مقام بٹاش پر پیشقدمی کر رہی تھی ایک کمینگاہ میں جسکو باغیوں نے ایک گھاٹی میں اپنے لئے بنایا تھا گھر گئی چند آدمی قتل اور پچاس مجروح ہوئے - بعد میں جنرل مڈلٹن نے اُس گھاٹی کا محاصرہ کیا اور اُمید کرتے ہیں کہ باغیوں کو گرفتار کرینگے - قصبہ بٹل فورڈ جسکا کچھ عرصے سے انڈین لوگو نے محاصرہ کر رکھا تھا چھڑا لیا گیا - دو انڈین لوگ پس پھانسی ہو چکی ہیں ✤

قاہرہ - ۲۶ - اپریل - فرانسیسی کانسل جنرل یہاں سے روانہ ہو گیا اور سکندریہ میں پہنچ گیا - اب بھی مصالحت کا گمان غالب خیال کیا جاتا ہے ✤

سینٹ پیٹرزبرگ - ۲۵ - اپریل - تمام روسی سپاہ میں افسروں کی تعداد زیادہ کرنے کا حکم صادر ہوا ہے ✤

بمبئی - ۲۶ - اپریل - بمبئی گزٹ کو قاہرہ سے اس مضمون کی تار آئی ہے کہ ابیسینیا کی فوج نے باغیوں کو شکست دیکر کسلا کی مصری فوج کو خلاص کرا دیا ✤

سینٹ پیٹرزبرگ - ۲۶ - اپریل - ماسکو گزٹ نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ انگلستان اور روس کی مشکلات کا تصفیہ صلح کے ساتھ ہونا چاہیئے ✤

کیمپ تربیول - براہ مشہد - ۲۰ - اپریل - خبر ہے کہ جنرل کوماروف اور علیخانوف پنجدہ سے چلے گئے - سارق ترکمان دوست ہیں لیکن ہرات کی سمت ایک فوجی سڑک بنانے کے لئے انہیں مجبور کیا گیا ہے - افغانستان بالیقین برہم ہیں وہ چاہتے ہیں کہ انکو قطعی پالیسی سے اطمینان دلایا جاوے - گیریشن کی حالت غیر مستحکم اور خراب ہے - سامان رسد ناراضی سے دیتے ہیں ✤

لنڈن - ۲۷ - اپریل - ٹائمز نے ایک تار برقی آمدہ سینٹ پیٹرزبرگ یہ مضمون شایع کی ہے کہ برٹش گورنمنٹ نے تجویز پیش کی ہے کہ معاملہ پنجدہ کو ثالثی کے سپرد کیا جاوے ✤

لنڈن - ۲۷ - اپریل - (۱۲ بجے شب) روٹر نے سینٹ پیٹرزبرگ سے معتبر سند پر بیان کیا ہے کہ یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ انگلستان کے ساتھ جنگ نہ ہوگی - زار آج ماسکو کو روانہ ہوتے ہیں جہاں جاکر شاہی اشتہار جاری کرینگے ✤

کولمبو - ۲۷ - اپریل - چین کی ڈاک میں خاص امر قابل ذکر صلح کا پراسپکٹس ہے جو فرانس سے ہوئی ہے یہہ نیا عہد نامہ معاہدہ ٹنٹسن کی بنا پر ہوگا - فرانس اور چین فارموسا اور پیسکیڈورز چھوڑ دینگے - اور چین ٹانکن سے دست بردار ہو جائیگا - محاصرے ۱۵ اپریل سے اٹھا لئے گئے - خیال کیا گیا ہے کہ اس عہد نامہ سے چین کو فایدہ ہے - لینگسن پر چین کے دوبارہ قابض ہونیکے متعلق جو مفصل حالات آئے ہیں اُنسے ظاہر ہوتا ہے کہ فرانسیسیوں کو کامل طور پر شکست ہوئی تھی جنرل بریئر ڈی لسلی نے جنرل نگریر کی مدد کے لئے پیشقدمی کی - جنرل نگریر زخمی ہوگیا ایک گولی اسکے جسم سے وار پار گزر گئی - چینیوں کے بڑے بڑے گروہ فرانسیسی افواج کو دھمکی دے رہے تھے ✤

لنڈن - ۲۷ - اپریل - آج رات لارڈ ای فٹزمارس نے ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ برٹش گورنمنٹ اخبار باسفور ایجپشن کے ساتھ ایک ایسا انتظام کر رہی ہے جو انگلستان - فرانس اور مقرضیوں کے لئے باعث اطمینان ہوگا - مسٹر گلیڈسٹون نے ایک سوال کے جواب دیتے وقت فرمایا کہ سر پیٹر لمسڈن نے تار دی ہے کہ مسٹر کانڈی سٹیفن نقشے اور پنجدہ کے متعلق مفصل حالات ہمراہ لیکر لنڈن کو روانہ ہوئے - مسٹر گلیڈسٹون نے خاص تیاریوں کے لئے گیارہ کروڑ روپیہ کے قرضہ کے ووٹ کی تحریک کرکے بیان کیا کہ اگرچہ انگلستان جنگ میں مصروف نہیں ہے لیکن ہم نے امیر سے جو وعدے کئے ہوئے ہیں اُنکے لحاظ سے ووٹ کا ہونا ضروری ہے اور انگلستان دیکھیگی کہ افغانوں کا حق محفوظ کیا گیا - ہوس آف کامنز نے بلا اختلاف و مباحثہ کے اس تحریک کو منظور کیا ✤

صاحب ایڈی کیمپ گورنر نیو ساؤتھ ویلز نے پیغام بھیجا ہے کہ جو کنٹنجنٹ اب سوڈان میں ہے اُس سے ہندوستان میں کام لیا جاوے ✤

لنڈن - ۲۸ - اپریل - برٹش افواج کو سوڈان سے واپس بلانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں - اخبارات نے عموماً مسٹر گلیڈسٹون کی اس ثابت قدمی کی تعریف کی ہے جو انہوں نے کل رات قرضہ کے ووٹ کی تحریک کرتے وقت اپنی تقریر میں دکھلائی - وہ یہہ بھی بیان کرتے ہیں کہ روس و انگلینڈ کی مشکلات کا صلح کے ساتھ تصفیہ ہونے کی اُمید نہیں ہے ✤

سقم - ۲۸ - اپریل - رائل ہیرز آج جہاز پر سوار ہوئے اور انگلستان کو واپس جاوینگے - سقم بربر ریلوے اوٹاو تک تیار کر کے بند کیجاویگی - فوجی جہاز سوہومہ جمنا آلٹاکن آنگاس کو جو خدمت سے علیحدہ ہوگئے تھے اور قلیوں کو جو یہاں

نہیں اُترے سے کربلی کی طرف روانہ ہوا ہو +

اوٹاوا - ۲۸ - اپریل - مجروحین کی نگرانی اور بار برداری کی مشکلات نے جنرل مڈلٹن کی پیشقدمی میں تاخیر کردی مگر اس اثنا میں باغی بھی غائب ہوگئے ہیں +

لنڈن - ۲۹ اپریل - حضور ملکہ معظمہ نے خواہش کی ہو کہ جناب ڈیوک آف کیناٹ تھوڑے عرصہ کے لئے رخصت لیکر فی الفور ولایت آجائیں +

گورنمنٹ نے نیو سوتھ ویلز گورنمنٹ سے جواب سوڈان میں ہر ہندوستان میں خدمت لینا منظور کرلیا ہو +

لنڈن - ۲۹ - اپریل - اخبار اسٹنڈرڈ نے ایک فقرہ اس مضمون کا شایع کیا ہو کہ سر رشتہ کے طور پر تار کی ایک خبر آئی ہو کہ روسی فوج مروچک پر قابض ہوگئی - یہہ بیان نہیں کیا گیا کہ آیا افغانوں نے روسیوں کی اس مزید زیادتی کی مزاحمت کی یا نہیں +

یہہ مقام پنجدہ سے ہرات کی جانب ۲۵ میل کے فاصلہ پر واقع ہی اور اسجگہہ سے ہرات صرف ۸۰ میل ہی - ایک اور خبر آئی ہو کہ روسی مقام پنجدہ سے ہرات کی جانب سڑک بنا رہے ہیں +

لنڈن - ۲۹ - اپریل - لارڈ فٹس مارس نے ہوس آف کامنز میں آج بجواب ایک سوال کے کہا کہ اتر پول سے سرپیٹر لمسڈن نے ۲۶ - اپریل کو تار دی ہو کہ روسیوں نے مروچک پر قبضہ کرلیا ہو +

قاہرہ - ۲۹ - اپریل - برٹش گورنمنٹ کی تجویز کے بموجب نوبار پاشا نے کانسل جنرل فرانس سے معافی چاہی اور اخبار باسفورس اجپشن بلا قید شرایط پھر جاری ہوگیا +

سوقم - ۲۹ - اپریل - یہاں کے گیریسن میں برکشائر اور سرے رجمنٹیں اور دیسی فوج شامل ہوگی +

لنڈن - ۳۰ - اپریل - لارڈ ولزلی قاہرہ سے سوقم کو روانہ ہوگئے - سلاطین یورپ ٹرکی کو مجبور کر رہے ہیں کہ اگر روس و انگلنڈ میں لڑائی ہوئی تو وہ خاموش رہے ٹرکی ڈارڈنیلز اور بحر ایجیا کی حفاظت کو بڑھا رہی ہو +

بمبئی - ۳۰ - اپریل - مقام تربول واقعہ سرحد افغانستان کے ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار نے ۲۲ - اپریل کو یہہ تار دی ہو کہ جنرل کمراف نے ۳۰ مارچ سے پہلے زار روس کو اطلاع دی تھی کہ پل خشتی روسی ملک ہو - ۲۹ - مارچ کو ایک ملاقات میں روسی افسروں نے برٹش افسروں سے کہا کہ جنرل کمراف کا یہہ کہنا کہ پل خشتی روسی ملک میں داخل ہو اسکو ایسا ماننے کے لئے کافی ہو - برٹش افسروں نے ایسے خیال کی تردید کی اور کہا کہ افغان اسکے مالک ہیں - پنجدہ کی جنگ سے پہلے روسیوں نے اس افواہ کے خطوط شایع کئے تھے کہ امیر کو برٹش گورنمنٹ نے ہندوستان میں قید کرلیا ہو تاکہ افغان ہمارے برخلاف ہوجائیں - ہرات کی حالت پنجدہ کی جنگ سے بالکل تبدیل ہوگئی ہو - لوگ خاموش ہیں لیکن روسی بیانات کی زیادہ قدر کرتے ہیں - اس حالت میں ٹرکی کے مسلمانوں کے سلوک کا حصہ سلطان کی ہماری یا روس کی دوستی پر ہو - ہندوستان میں دوستی کے اظہارات نے ترکستان میں بہت اثر پیدا کیا ہو اور ثابت کیا ہو کہ برٹش گورنمنٹ کی اہل ہند بہت قدر کرتے ہیں +

لنڈن - ۳۰ - اپریل - ٹائمز اپنے ایک آرٹیکل میں لکھتا ہو کہ سرکار انگریزی کی تجویز جو اُسنے روس سے کی ہو یہہ ہو کہ معاملہ پنجدہ کی تحقیقات کیجاوے - اسمیں یہہ بھی درج ہو کہ سرحد افغانستان کی حد بندی روسی خواہش کے مطابق ہوگی لیکن اسمیں یہہ شرط ضروری ہوگی کہ روس ایک صاف اور بلا کسی شرط کے وعدہ کرے کہ کسی حالت میں ہرات پر قابض نہوگا - لارڈ ہارٹنگٹن نے ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ لارڈ ولزلی سوقم کو اس بات کا فیصلہ کرنے گئے ہیں کہ کون کون سی پلٹنیں یہاں سے اٹھا لیجائیں +

لنڈن ۳۰ اپریل - روسی گورنمنٹ نے جنرل کمراف کی ایک رپورٹ چھاپی ہو جسمیں اُس الزام سے جو سرپیٹر لمسڈن نے اپنے بیان میں کیا ہو کہ پنجدہ کا حملہ روسیوں نے اول ہی تجویز کرلیا تھا - انکار کیا گیا ہو +

لنڈن - ۳۰ - اپریل - ارل گرینول نے ہوس آف لارڈز میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ سرپیٹر لمسڈن کی تار سے واضح ہو کہ روسی آگے نہیں بڑھے اور انکا مروچک پر قابض ہونا غیر ثابت ہو - اس تار میں یہہ بھی درج ہو کہ افغانی بالا مرغاب پر تا حال قابض ہیں - مسٹر گلیڈسٹون نے بھی ہوس آف کامنز میں ایسا ہی بیان کیا +

کمپ سرحد افغانستان براستہ مشہد - یکم مئی - ہماری حالت بدستور دیسی ہو - روسیوں نے گورنر مشہد کو چند ولایتی بندوقیں جو برٹش افسران کمیشن نے سارقوں کو دی تھیں یہہ لکھکر نذر کی ہیں کہ ہم نے انکو جنگ پنجدہ میں لوٹا ہو - پنجدہ پر چڑھ کر نیکا اصلی مطلب تھی ترکمانوں سے خوف اور انکو خاموش رکھنے کا تھا +

بمبئی - ۲ - مئی - بمبئی گزٹ کا نامہ نگار لندن سے تار دیتا ہو کہ روس سے جنگ کی خبریں آرہی ہیں - برٹش گورنمنٹ کی تجاویز کا تاحال کوئی جواب نہیں آیا اور روسی اخبارات انگلنڈ پر برابر حملہ کر رہے ہیں - ملکو گزٹ خیال کرتا ہو کہ بندر گاہ ہملٹن پر قابض ہونا روسیوں کے لئے دھمکی ہو اور گورنمنٹ روس کو مجبور کرتا ہو کہ اسکو خالی کرانا چاہئے اگر انگلنڈ یہہ انکار کرے تو روس کو ہرات پر قابض ہونا چاہئے جو عین اُسکے قابو میں ہو - برٹش گورنمنٹ ایران کو جنگی کمیشن بھیجیگی تاکہ شاہ ایران کو جنگ میں اپنا طرفدار بنائے - روس ہماری تجارت پر حملہ کی تیاریاں کر رہا ہو اُسکے چار جنگی جہاز کیپ آف گڈ ہوپ کے پاس نظر پڑے تھے - اور تین چار ہفتہ کا ذکر ہو کہ بیرم سے جنگی جہاز روسیوں کے گذرے تھے جو بحیرہ مبئو یا کو گئے ہیں +

لنڈن - ۲ - مئی - روس و انگلستان کے درمیان صلح کی امید ترقی پر ہو ڈیلی نیوز لکھتا ہو کہ برٹش گورنمنٹ کے پاس نیم سرکاری اطلاع زار روس سے آگئی ہو جسمیں انہوں نے صلح کی ازحد خواہش ظاہر کی ہو اور ۲۰ مارچ کے معاہدہ کی نسبت تنازعہ دونوں طرف سے غلط فہمی ہوئی ہو کہ کسی کو تلاش بنانا



روبکار میونسپل کمیٹی لودیانہ

واقعہ ۲۷ - اپریل ۱۸۸۸ء

باجلاس

مسٹر پادری سی بی - نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ و ماسٹر میولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ - ولالہ راجیداس - وبابو بسنت داس و مولوی محمد حسن - ومنشی حسیم بخش - وخواجہ احسن شاہ - وگوبند رام - وسید نظام الدین - ومنشی نظام الدین وچودھری علیا - وسردار علی محمد خان ممبر صاحبان +

نمبر ۱ - سوال مسمیان بہادر نہالا وکریم بخش سکنائے عقب بازار مالی گنج بشکایت اسکے کہ محمد بخش نے جو دریچہ جدید نکالے ہیں اُسمیں ہماری بے پردگی ہی معہ رپورٹ ممبر حلقہ +

صاحب پریزیڈنٹ موقعہ دیکھکر فیصلہ کرے +

نمبر ۲ - مراسلہ سردار علی محمد خان بدرخواست ملنے صہ فیس باجہ نوازان بابت میلہ رکھہ مارچ ۱۸۸۸ء +

منظور ہی صہ روپیہ دیئے جاویں -

نمبر ۳ - کاغذات مخبری مسمی محکم دیا لینے زمین چبوترہ بیرون مکانے محلہ سیداں معہ رائے ہر دو مرتبہ ممبر حلقہ +

صاحب پریزیڈنٹ بعد ملاحظہ موقعہ فیصلہ کرے -

نمبر ۴ - کاغذات تخمینہ نالی بازار پنساریان بہ تعداد ۵ع فرش ونالی بلاگت میونسپل تیار ہو -

نمبر ۵ - عرضی داروغہ صفائی بگذارش اسکے کہ میعاد ٹھیکہ بھو خوراک رُسان باربرداری میونسپل کمیٹی قریب الاختتام ہی لہٰذا سرنو ٹھیکہ کسی کو دیا جاوے +

چودھری علیا اسکا انتظام بطور ٹھیکہ کے کردیوے -

نمبر ۶ - تخمینہ فرش ونالی محلہ نعل بندان بہ تعداد ۵ع +

منظور ہی تیار ہو -

نمبر ۷ - تجویز سب کمیٹی واسطے قائمی پیرنچ شفاخانہ ایک دوکان کے ازان ماندہ دوکانہائے جو بعد قانون گوی بقدر عہ ماہوار کرایہ کی +

منظور ہی بلا کم بیشی سے کرایہ عہ روپیہ ماہوار دیا جاوے -

نمبر ۸ - عرضی داروغہ صفائی بدرخواست عطا فرمائے جانے عہ بابت خرید نالی خام +

عہ - دیئے جاویں -

نمبر ۹ - عرضی اوورسیر بدرخواست عطائے ۳ سے خرچ شدہ سڑک جو اسٹیمیٹ سابقہ سے بسبب ہونے بارش کے کنکر میں کمی آئی اور زیادہ خرچ ہوا +

- اور دیئے جاویں منظور ہیں -

نمبر ۱۰ - سوال ہربنس لال مشعر عطائے سارٹیفکٹ واپسی محصول واجازت رکھنے مال کے ایک سال تک معہ تجویز سب کمیٹی واسطے مال راہ رو قسم غلہ کے ۶ چھہ ماہ اور واسطے دیگر مال کے دو ماہ معین ہیں وہی رہنے مناسب ہیں اور مال راہ رو مال خانہ ہائے سابقہ مجوزہ میں رہے طریق واپسی کا اسجگہ نہیں ہی +

رپورٹ سب کمیٹی درست ہی داروغہ چونگی کو لکھا جاوے کہ محصول وصول کرے -

نمبر ۱۱ - سوال سید دلاور علی بدرخواست عطائے اجازت تعمیر مکان واقعہ محلہ سیدان برزمین جنگل معہ رائے لالہ گوبند رام ممبر حلقہ مشعر اسکے کہ دیگر اہل محلہ بھی نسبت اس زمین کے دعوی کرتے ہیں کہ جہاں سائل مکان بنوانا چاہتا ہی چونکہ شاملات محلہ کی نسبت ہی جھگڑا احتمال نزول ہونیکا ہی جنرل کمیٹی مناسب حکم دیوے +

سائل جب تک خسرہ نقشہ بندوبست سابقہ وقبالہ مکان خود پیش نکرے اسوقت تک اجازت تعمیر ملتوی رہے -

نمبر ۱۲ - روبکار محکمہ منصفی بمقدمہ یتیم شاہ ڈگریدار بنام کمیٹی لودیانہ دربارہ اطلاع اسکے کہ ڈگریدار کو تعمیر سے نہ روکا جاوے +

اطلاع ہوئی -

نمبر ۱۳ - کاغذات دیئے جانے صہ انجمن رفاہ عام لودیانہ معہ رپورٹ ہیلڈ ورسار اسکے کہ مبلغ صہ ماہ فروری ۱۸۸۸ء واپس نہیں دئے جاسکتے کیونکہ اب نیا سال شروع ہوگیا پچھلا سال گذشتہ ختم ہوگیا +

کسی جگہ سے منتقل ہو کر جہاں سے گنجائش ہو صہ روپیہ دیئے جاویں اپینٹ کو ہدایت ہو کہ اپنا زر وظیفہ ہر ماہ پر وصول کریں +

نمبر ۱۴ - سوال سید کرامت علی ڈاکٹر پنشن یافتہ بدرخواست اجازت اجرائے فرمائے جانے پرنالہ بندشدہ سابقہ معہ رائے مولوی محمد حسن ممبر حلقہ مشعر اسکے کہ تین پرنالہ سید کرامت علی کے جاری ہیں اور ایک پرنالہ جس جگہ تنور جسونت کا ہی بدستور بند رہے معہ مثل منفصلہ سابقہ +

منظور ہی پرنالہ ہر سہ جاری ہوں اور برساتی پانی جاری رہے روزمرہ کا پانی نہیں -

نمبر ۱۵ - سوال بیر بھان بدرخواست عطائے اجازت تعمیر برآمدہ پیش دوکان واقعہ محلہ چھنیاں معہ رائے سب کمیٹی مشعر اسکے کہ بقدر ۲ نیم فٹ زمین شامل معلوم ہوتی ہی اُسپر چبوترہ بنا ہے برآمدہ تعمیر کرے معہ سوال ثانی بیر بھان مشعر رضامندی خود بہ تعمیر چبوترہ معہ مثل سابقہ جسکے حکم سے سائل کو ممانعت ہوگئی ہی +

تجویز سب کمیٹی منظور ہو -

نمبر ۱۶ - عرضی داروغہ صفائی بدرخواست مقرر فرمائے جانے چھہ نفر سقہ جدید واسطے چھڑکاؤ کچہری جج صاحب بہادر تا چڑیا خانہ کا خرچ دو حصہ ڈسٹرکٹ فنڈ سے اور ایک حصہ میونسپل سے ہوتا ہی یہ بھی اسیطرح دیا جاوے روبکار بخدمت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لکھا جاوے -

نمبر ۱۷ - روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۱۸ - اپریل ۱۸۸۸ء بحوالہ چٹھی صاحب کمشنر بہادر مشعر اسکے کہ بعض جو اجناس پر محصول چونگی برخلاف منشاء قواعد گورنمنٹ کے تجویز کمیٹی ہیں انکی درستی ہو کر بعد اجرائے اشتہار وسماعت عذرداری کی فرد محصول واسطے منظوری گورنمنٹ کے اس سرشتہ میں بھیجدیں +

ماسٹر میولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ وسردار علی محمد خان وخواجہ احسن شاہ ممبر صاحبان سب کمیٹی مقرر ہو کر فرد محصول بعد درستی کے پیش کریں -

نمبر ۱۸ - رپورٹ اوورسیر مشعر پیش کرنے تخمینہ صفائی چاہات شہر لودیانہ اجارہ +

اسسٹینٹ منظور ہو سب کمیٹی تعمیر شہر کی نگرانی میں یہہ کام کیا جاوے +

نمبر ۱۹ - سوال بارو وغیرہ کھتری لودیانہ بدرخواست لینے ٹھیکہ ڑبی شرک شہر لودیانہ بمقابلہ مبلغ ۱۰ سالیانہ جسپر خوانچہ والے بیٹھتے ہیں +

درخواست ناجایز ہو نامنظور ہو +

نمبر ۲۰ - عرضی ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی لودیانہ مشعر عطائی ۱۴ر بابت ہلاکت سگان +

۱۴ر دئے جاویں +

نمبر ۲۱ - عرضی دارو غہ چونگی براد منظوری ایزادی لال امین جورکھہ میں بموجب حکم جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ایزادگی گئی منظور ہو +

نمبر ۲۲ - رقعہ لالہ نوبت رائے وکیل بنام محرر کمیٹی بالطلب فیس کے بعد مقدمہ میونسپل کمیٹی مستغیث بنام صاحبدتا چمار مستغاث علیہ +

ص روئے جاویں +

نمبر ۲۳ - درخواست لالہ رامجیداس براد عطائے ۲۷/ ۵ میلہ رکھہ بابت ماہ جنوری ۱۸۸۶ء +

۲۷/ ۵ دئے جاویں +

نمبر ۲۴ - عرضی دارو غہ صفائی بدرخواست ملنے دو دے فنیل +

ما کی دوائی فنیل صاحب پریزیڈنٹ منگوادیں +

نمبر ۲۵ - روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۲۱ اپریل ۱۸۸۶ء بحوالہ سرکلر نمبر ۵ مورخہ ۱۸ اپریل ۱۸۸۶ء صاحب حفظان صحت بالطلب قیمت ۵ نقشہ جات و رجسٹر بارحیات الموت +

۵ روپیہ دئے جاویں +

نمبر ۲۶ - روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بالطلب ۳ عہ محمد ابراہیم سوداگر دہلی قیمت اسکیان واسطے ہلاکت سگان +

۳ عہ دئے جاویں +

نمبر ۲۷ - عرضی ادھورام کلارک لایبریری متعبہ حکم صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر بدرخواست نیلام فرمائے جانے چارپائی شکستہ اہرٹ والی +

درخواست نیلام منظور ہو +

نمبر ۲۸ - درخواست سندرداس مدرس ورزش براد تقرری کرتار سنگھ مانیٹر بشاہرہ سے . ماہوار شتبہ حکم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر +

چونکہ سال حال میں کوئی بجٹ خرچ ورزش کیواسطے میونسپل میں نہیں ہو سابق میں ۵ ماہیانہ مدرس ورزش کو کسی مد سے منتقل ہو کر دئے جانے کی تجویز ہو چکی ہو اب اس سے . ماہوار دینے کی گنجایش نہیں ہو جواب دیا جاوے +

نمبر ۲۹ - عرضی دارو غہ صفائی بدرخواست اسکی گھاٹ لالہ شب دیال بزوجہ علی بخش تیلی کو پارچہ غلیظ دھوتے ہوئے سپاہی متعینہ گھاٹ مانع ہوا عورت مذکور دشنام دہی سے پیش آئی +

جب حسب دفعہ ۱۱۹ - ایکٹ ۱۳ ۱۸۸۴ء قواعد مرتب ہونگے تو اسکی قواعد بھی شامل انکے مرتب ہوں +

نمبر ۳۰ - رپورٹ سب کمیٹی بجواب سرکلر صاحب کمشنر بہادر حفظان صحت +

رپورٹ سب کمیٹی سماعت ہو کر تجویز ہوا کہ جواب سرکلر صاحب کمشنر بہادر حفظان صحت کا دیا جاوے +

نمبر ۳۱ - صاحب پریزیڈنٹ نے ذکر کیا کہ یکصد روپیہ تماشہ والوں کو دیکر طالبعلمان کو تماشہ دکھلایا جاوے +

کمیٹی کو مرمت نالیوں وغیرہ کے کام بہت ضروری درپیش ہیں اول انکی درستی کیجاوے ایسے کام کیواسطے روپیہ کے دئے جانے کی گنجایش نہیں ہو +

لودیانہ

آجکل جو سرحد کے واسطے آدمی بھرتی کئے جاتے ہیں بہت سے لوگ جوق جوق بھرتی ہونے کو آتے ہیں - جو بھرتی ہو چکے ہیں انکو وردیاں دیجاتی ہیں - سر پر سیاہ پٹکہ جس کے کنارے سرخ ہیں اور خاکی کرتہ اور خاکی پاجامہ - گلے میں ڈالنے کو تھیلہ - ان میں سے کچھہ آدمی روانہ بھی ہو چکے ہیں +

یکم مئی سے تمام عدالتوں کا وقت تبدیل ہو گیا ہو یعنے اب بجائے دس بجے کے صبح کے ۸ بجے کام شروع کیا جاتا ہو +

میونسپل کمیٹی نے نالیوں کی عفونت دور کرنے کو ایک عمدہ قسم کی دوائی منگائی ہو امید ہو کہ اس سے عفونت دور ہو جاویگی +

خبر آئی ہو کہ یہاں رائے شبدیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر کوہاٹ سے عنقریب تشریف لانے والے ہیں لوگوں کو روس کی خبروں کے سننے کا بڑا اشتیاق ہو رہا ہو +

اعلان

خاص وعام کو واضح ہو کہ دوکان بانکے رائے وچند ولعل شاہوان لودیانہ معرفت بدوکان لالہ نانومل ساہوکار پر مدت سے پنڈت منالال گماشتہ وکارکن تھا چونکہ تخمیناً دو ماہ سے پنڈت منالال گماشتہ مذکور فرار ہو گیا اور دوکان مقفل تھی جو بامداد عدالت کھلوائی گئی تھی اسلئے یہہ اشتہار واسطے آگاہی ہر خاص وعام کے مشتہر کیا جاتا ہو کہ پنڈت منالال گماشتہ دوکان مذکور کا اب نہیں رہا جب سے وہ فرار ہو گیا کوئی دادستد اسکا دوکان کیطرف سے جو کچھہ اسنے کیا ہو وہ کالعدم وباطل قرار پاویگا جس کسی شخص کو دوکان مذکور سے کچھہ تعلق دادستد کا ہو وہ کوئی شی گماشتہ مذکور کو نہ دیوے اور نہ کوئی معاہدہ دوکان کیطرف سے ہمراہ پنڈت منالال مذکور کے کرے اگر کوئی اشتہار ہذا سے برخلاف عمل کریگا وہ خود ذمہ دار ہوگا دوکان اسکی ذمہ وار نہ ہوگی +

المشتہر

باشندہ لودکشوری مل وغیرہ مالکان دوکان بانکے رائے چند ولعل ساہوان لودیانہ